قدر جوہر

حضرت مولانا عبدالسمیع صاحب مرکز علم دارالعلوم دیوبند کے مایہ ناز مدرس، جید عالم اور شیخ الحدیث مولانا عبدالحق کے نہایت ہی شفیق استاذ تھے۔ حضرت شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالسمیع کا ذکر بڑی محبت بڑے اکرام اور بڑی محبوبیت سے کیا کرتے تھے۔ "صحبتے با اہل حق" جو حضرت شیخ الحدیثؒ کے مجلس ارشادات اور افادات کا مجموعہ ہے میں بار بار حضرت مولانا عبدالسمیع کا تذکرہ ملتا ہے اساتذہ اور دارالعلوم دیوبند کے ارباب اہتمام کو حضرت شیخ الحدیث سے کتنی محبت اعتماد، احترام اور ان کے تدریسی خدمات کے لیے آپ کی اہمیت کیا تھی ذیل میں حضرت مولانا عبدالسمیع مدظلہ کا خط نقل کیا رہا ہے جو حضرت شیخ الحدیث کے نام لکھا گیا ہے اس سے یہ بھی معلوم ہو جاتے گا اساتذہ اور اکابر علماء دیوبند و ارباب اہتمام کے حضرت شیخ الحدیثؒ کے بارے تاثرات کیا تھے۔ اور ان کو کس قدر جوہر شناسی اور قدر جوہر کا حظ وافر حاصل تھا۔

حضرت مولانا عبدالسمیعؒ صاحب دیوبندی

بنام: مولانا عبدالحق شیخ الحدیث

۲۰۹۲

۷۸۶

برادر مکرم محترم جناب مولوی عبدالحق صاحب زید عنایتکم

بعد سلام مسنون آنکہ میں نے دو عریضہ ارسال کئے
مگر افسوس ہے کہ آپ نے ایک کا بھی جواب ندیا۔
خیر مضی ما مضی اسوقت باعث تحریر یہ ہے کہ
میں نے جو آپ سے وعدہ کیا تھا اسکو پورا کیا مگر آپ نے
پہلو تہی فرمائی گذشتہ سال جناب مہتمم صاحب کو
توجہ دلائی اور پرزور سفارش کر کے آپکو چند
اشخاص پر ترجیح دلائی خط میں نے بھی لکھا اور
حضرت مہتمم صاحب نے بھی یاد فرمایا مگر آپ نے وقت کو
گذار دیا اور تشریف نہ لائے اب بھی آپ کو حضرت
مہتمم صاحب نے خط لکھا اور آپ نے تشریف آوری کا
وعدہ بھی فرمایا تھا ۹ شوال گذر گئی اور آپ نہیں
آئے اسلئے مجھکو نہایت شرمندگی ہوئی

بنا بریں یہ عریضہ ارسال خدمت ہے آپ اسکو تار سمجھیں
اور دیکھتے ہی فوراً روانہ ہو جائیں تنخواہ کی کمی
بیشی کا کچھ خیال نہ فرمائیں اسوقت بھی مناسب
تنخواہ پر آپ کو رکھ لیا جائیگا اور ان شاء اللہ
جلد از جلد آپکی ترقی کرا دیجائیگی ایسا وقت پھر
ہاتھ نہ آئیگا آپ کو اعلیٰ اور وسطی درجہ کے
اسباق دیئے جائینگے اور آپ کسی امر کا اندیشہ
نہ فرماویں آپکے ہمعصر فضلاء درخواستیں دے رہے
ہیں اگر آپ تشریف نہ لائیں تو ان میں سے
کسی کا انتخاب کر لیا جائیگا فقط والسلام

اپنے والد صاحب بزرگوار سے
میرا سلام مسنون فرمادیں۔

عبدالسمیع عفی عنہ
مدرس دیوبند
۱۰ شوال ۱۳۶۲ھ